ماہنامہ
اخبار احمدیہ
جرمنی
جولائی ۱۹۹۵ء

AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT GERMANY

ایڈیٹر ـــــ شمس الحق

نیک دل پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو

چاہئے کہ تمہاری مجلسوں میں کوئی ناپاکی اور ٹھٹھے اور ہنسی کا مشغلہ نہ ہو اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو اور یاد رکھو کہ ہر ایک شر مقابلہ کے لائق نہیں ہوتا اس لئے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگزر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو اور جذبات نفس کو دبائے رکھو۔
حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جماعت احمدیہ جرمنی کی تبلیغی مساعی

مختلف مقامات پر تبلیغی نشستوں کا انعقاد، تبلیغی سٹال اور مجالس سوال و جواب

★★★(رپورٹ. نمائندہ اخبار احمدیہ)★★★

رپورٹ (نمائندہ اخبار احمدیہ) من ہائم فرانکفورٹ سے شمال کی جانب ۷۰ کلو میٹر کے فاصلے پر ایک خوبصورت تاریخی اور صنعتی شہر ہے یہاں خدا کے فضل سے ۱۹۷۶ء سے جماعت قائم ہے اس شہر میں ہر سال مئی کے شروع میں ایک بہت بڑا صنعتی میلہ لگتا ہے۔ جس میں چار لاکھ زائرین آتے ہیں اور خرید و فروخت کرتے ہیں ۔ امسال من ہائم کی جماعت نے شعبہ تبلیغ کے تعاون سے اس میلے میں ایک تبلیغی سٹال لگایا جو ۹ دن تک جاری رہا۔ تبلیغی سٹال پر مکرم عبد الباسط طارق صاحب ریجنل مشنری فرانکفورٹ نے سٹال پر آنے والے زائرین کے اسلام کے بارہ میں جوابات دیئے اور انہیں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا تفصیلی تعارف کروایا سٹال پر بحث کے دوران ہجوم سا لگ جاتا اور بہت سے راہ چلتے لوگ بھی کھڑے ہو کر فائدہ اٹھاتے اس کے علاوہ مخلص جرمن احمدی خاتون محترمہ ربیعہ یالنس ان کے ترک شوہر مکرم ارحان یالنس اور فرانکفورٹ لجنہ کی چند ممبرات نے سٹال پر آنے والی جرمن خواتین کو اسلام میں عورت کے مقام اور پردے کے بارہ میں قرآنی دلائل کی روشنی میں معلومات بہم پہنچائیں۔ خدا کے فضل سے روزانہ سینکڑوں لوگ سٹال پر آتے اور ہزاروں کی تعداد میں مفت لٹریچر تقسیم ہوا۔ اس کے علاوہ قرآن کریم کا جرمن ترجمہ اور دوسرا جرمن لٹریچر اور جرمن کتب بھی بہت بڑی تعداد میں فروخت ہوئیں۔ سٹال پر من ہائم کے صدر مکرم عبد المومن عامر صاحب سیکریٹری تبلیغ مکرم الطاف اللہ صاحب قائد خدام الاحمدیہ من ہائم اور صدر لجنہ اماء اللہ من ہائم جماعت کی جرمن احمدی بہنوں اور بچیوں کے ساتھ تبلیغی سٹینڈ پر حاضر رہیں اور تبلیغی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔

چیکش ری پبلک کے شہر پراگ میں منعقد ہونے والے بک فیئر میں امسال دو تبلیغی سٹینڈ لگانے کی توفیق ملی۔ امسال بعض وجوہات کی بنا پر ایک ہی وقت میں پراگ میں عالمی کتب کے دو میلے منعقد ہوئے ایک میلہ ایک انگلش فرم کے تحت تھا اور دوسرا چیکش کتب فروشوں کی یونین کی طرف سے تھا۔ دونوں تبلیغی سٹالوں پر مکرم امام عبد الباسط طارق صاحب مشنری انچارج فرانکفورٹ نے زائرین کو احمدیت اور اسلام سے متعارف کروایا اسلام کے بارہ میں سوالوں کے جوابات دیئے۔ چیکش ری پبلک کے بعض نوجوان طلباء کو قرآن کریم کا چیکش ترجمہ تحفۃً دیا گیا اور دونوں سٹالوں پر قرآن کریم کا چیکش ترجمہ خوب فروخت ہوا اور زائرین جو خریدنے کی استطاعت نہ رکھتے تھے بڑے شوق اور تجسس سے قرآن کریم کی ورق گردانی کرتے اور کچھ حصے کا مطالعہ کرتے۔ سٹال پر مکرم طارق لطیف بھٹی صاحب ریجنل امیر کاسل مکرم خالد افضال صاحب مکرم شفیق کھوکھر صاحب اور مکرم کاشف صاحب ابن میاں فیاض احمد بھی موجود تھے۔

شہر فلڈا (FULDA) میں محترمہ شاہدہ نعیم صاحبہ نے لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کے تحت ایک تبلیغی نشست کا اہتمام کیا جس میں ایڈز کی بیماری اور یورپی معاشرہ کی بے راہ روی اور آزادی کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔ مکرم امام عبد الباسط طارق صاحب ریجنل مشنری فرانکفورٹ نے تقریب میں شامل ہونے والے جرمن خواتین و حضرات کے اسلام کے بارہ میں سوالوں کے جوابات دیئے۔ قرآن خدا کا کلام ہے۔ قرآن غیر محرف و مبدل ہے ۔ امت مسلمہ کا موجودہ زوال اور مسیح موعود کی آمد۔ دنیا میں بے چینی ، جنگیں ، وباؤں اور بیماریوں کی وجہ اور خدا تعالیٰ کا اپنے بندوں سے سلوک وغیرہ موضوعات زیر بحث آئے۔ بعد میں حاضرین کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی اور مفت لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

شہر WIESBADEN میں ایک چرچ میں ایک تبلیغی نشست کا انعقاد ہوا۔ عنوان یہ تھا کہ اگر خدا رحمان اور رحیم ہے تو دنیا میں اس قدر آفات و مصائب اور بیماریاں اور وبائیں کیوں ہیں ؟ مکرم امام عبد الباسط طارق صاحب نے اپنی تقریر میں حقیقۃ الوحی کی وہ عظیم الشان پیش گوئی پڑھ کر سنائی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا ہے کہ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں .... میں بستیوں کو گرتے اور شہروں کو ویران ہوتا دیکھتا ہوں ....

اس کے بعد قرآنی آیات کی روشنی میں مقررہ موضوع پر روشنی ڈالی گئی جس کے بعد پادری مسٹر وارنک نے اس موضوع پر بائیبل کی روشنی میں تقریر کی ۔ بعدہ عمومی اظہار خیال اور سوال و جواب کا موقعہ تھا۔ اڑھائی گھنٹہ تک اسلام کے بارہ میں سوالات کے جوابات دیئے گئے اور اسلامی تعلیم کو احسن رنگ میں پیش کیا گیا۔ شرکاء میں سے احباب جماعت کے علاوہ جرمن خواتین و حضرات نے بھی خوب کھل کر اظہار خیال کیا اور سوالات کئے۔ رات ساڑھے دس بجے میٹنگ ختم ہوئی خدا کے فضل سے بہت دلچسپ میٹنگ تھی ۔ مکرم میر عبد الطیف صاحب دوران گفتگو مکرم امام صاحب کی حوالوں وغیرہ سے مدد کرتے رہے۔ ویزباڈن کی جماعت کے صدر مکرم عبد الغفار صاحب نے مختلف امور پر تعاون کیا۔ میٹنگ میں لجنہ کی بعض ممبرات بھی شریک ہوئیں۔

جرمنی کے صوبہ بائرن کے مشہور تاریخی شہر INGOLSTADT میں ایمنسٹی انٹرنیشنل کی دعوت پر مکرم امام عبد الباسط صاحب طارق ریجنل مشنری فرانکفورٹ نے ایک باوقار تقریر کی جس میں ۲۰ جرمن مرد و خواتین شریک ہوئے ۔ تقریر کا موضوع " اسلام کے بنیادی

باقی صفحہ نمبر ۲ پر ملاحظہ فرمائیں

مشنری انچارج جرمنی کا دورہ میونخ ریجن

مشنری انچارج جرمنی محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب ۱۹/ جون سے ۳۰/ جون ۱۹۹۵ء تک میونخ ریجن کے دو شہروں کے دورہ پر رہے ۔ آپ نے ہر دو مقامات پر شعبہ تبلیغ کے زیر انتظام نو احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں خدمات سرانجام دیں مولانا موصوف ۱۹ سے ۲۵ جون تک جماعت KEMPTEN کے ایک مرکز OXCENHOFEN اور ۲۶ سے ۳۰ جون تک جماعت AUGSBURG میں مقیم رہے جہاں TOGO کے نو احمدی احباب کی تعلیم و تدریس کے سلسلہ مصروف رہے ۔ آپ ان احباب کو عربی میں لیکچر دیتے، جن کا فرانسیسی میں ترجمہ کیا جاتا ۔ آپ نے اس دوران قرآن کریم، حدیث اور نماز سکھلائی، سیرت رسول، سیرت مسیح موعود، اختلافی مسائل، خلافت اور ردّ عیسائیت کے مضامین پر لیکچرز دیئے اور جماعت پر

باقی صفحہ ۴ پر

جلسہ سالانہ جرمنی ۹۵ء کی جگہ اور تاریخوں میں تبدیلی

بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر جلسہ سالانہ جرمنی جو کہ ۱۸، ۱۹، ۲۰/ اگست کو ناصر باغ میں منعقد ہونا تھا اب ۸، ۹، ۱۰/ ستمبر ۱۹۹۵ء کو بمقام مئی مارکیٹ من ہائیم منعقد ہو گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

تمام صدران جماعت سے گذارش ہے کہ اس تبدیلی کی اطلاع تمام احباب جماعت تک پہنچا دیں تا زیادہ سے زیادہ احباب اس میں شریک ہو سکیں ۔ احباب سے جلسہ کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ جلسہ گاہ کے راستے سے متعلق معلومات کے لئے ان ٹیلی فون نمبرز پر رابطہ کریں۔ 786805 / 102322 / 475041 / 13286 - 0621

جلسہ گاہ کا پتہ درج ذیل ہے۔

MAI MARKT HALLE
XAVERFUHR STR.101
68163 MANNHEIM

(افسر جلسہ سالانہ جرمنی)

جماعت احمدیہ جرمنی کی چودھویں مجلسِ شوریٰ

★★★(دوسری قسط)★★★

مجلس شوریٰ کا افتتاح شام پانچ بجے امیر صاحب کی اقتدا میں اجتماعی دعا سے ہوا۔ اس موقعہ پر امیر صاحب نے مختصراً خطاب فرماتے ہوئے مجلس شوریٰ کی اہمیت اور افادیت بیان کی اور اس سے بھرپور استفادہ کرنے کی تلقین فرمائی۔ نمائندگان کو ان کی مقدس ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی اور مجلس شوریٰ کے آداب ملحوظ رکھنے پر زور دیا۔ آپ نے فرمایا کہ بحث کے دوران صحت مندانہ تنقید ضرور ہونی چاہئے مگر برائے تنقید نہ ہو۔ اس افتتاحی اجلاس میں سیکرٹری شوریٰ محترم عبد الشکور صاحب اسلم نے جماعتوں کی طرف سے موصول ہونے والی وہ تجاویز پڑھ کر سنائیں جو ایجنڈے میں شامل نہیں کی گئی تھیں۔ موصوف نے سال گزشتہ کی منظور شدہ تجاویز پر عملدرآمد کی رپورٹ بھی پڑھ کر سنائی۔ اجلاس کے آخر پر ایجنڈے کی پانچ تجاویز پر تفصیلی غور کے لئے حسب روایت و قواعد چار سب کمیٹیوں کا تقرر کیا گیا۔ اس دوران امیر صاحب کی ہدایت پر مکرم طاہر احمد ظفر صاحب کاروائی چلانے میں امیر صاحب کی مدد کے لئے سٹیج پر موجود رہے۔ اجلاس کے بعد جملہ مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا اور نمازیں باجماعت ادا کی گئیں بعدہ سب کمیٹیوں کے اجلاسات بیت الرشید کے مختلف حصوں میں شروع ہوئے جو سحری تک جاری رہے۔

دوسرا دن ۲۹/اپریل

۹ بجے صبح امیر صاحب نے دعا کرائی اور آج کے پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ سب سے پہلے نیشنل جنرل سیکرٹری محترم عبد الشکور اسلم صاحب نے جماعت احمدیہ کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ بعد کی کارروائی کے دوران معاونت کے لئے امیر صاحب نے مکرم طارق لطیف بھٹی صاحب کو سٹیج پر بلایا۔ آج سے ایجنڈے کی تجاویز پر تفصیلی غور شروع ہونا شروع ہوتا تھا۔ چنانچہ سب سے پہلے سب کمیٹی تعلیم کی رپورٹ سیکرٹری سب کمیٹی جناب طاہر محمود صاحب نے پیش کی۔ اس میں تعلیم سے متعلق ایجنڈے کی دو تجاویز پر غور کیا گیا۔ رپورٹ پیش ہونے کے بعد اس پر عام بحث کی دعوت دی گئی۔ چنانچہ نمائندگان نے اس میں بھرپور حصہ لیا۔ اس رپورٹ پر عام بحث کا اختتام رائے شماری کے ساتھ ہوا جس کے بعد وقفہ برائے طعام و نماز ہوگیا۔

دوسرا اجلاس دو بج کر پندرہ منٹ پر شروع ہوا۔ جماعت احمدیہ جرمنی کی خوش قسمتی ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت گزشتہ روز کا خطبہ جمعہ اسی شوریٰ کی مناسبت سے ارشاد فرمایا تھا اور نہایت قیمتی نصائح، ہدایات اور راہنمائی پر مشتمل آپ کے کلمات مبارکہ جماعت احمدیہ جرمنی کے لئے ایک عظیم سرمایہ ہیں۔ چنانچہ حضور کے خطبہ کی اس اہمیت اور افادیت کے پیش نظر آج کے اس دوسرے اجلاس کے آغاز میں پروگرام سے ہٹ کر اس خطبہ کی ویڈیو ریکارڈنگ مجلس شوریٰ میں پیش کی گئی جو سب احباب کے لئے ازدیاد علم و عرفان کا باعث بنی۔ الحمد للہ

اس کے بعد اجلاس کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز ہوا۔ جس کے دوران امیر صاحب کی اعانت محترم منظور احمد شاد صاحب ریجنل امیر فرانکفورٹ نے کی۔ اس میں سے کمیٹی عمومی کے سیکرٹری محترم عبد الباسط طارق صاحب مبلغ سلسلہ نے سب کمیٹی کے اجلاس کی رپورٹ پیش کی۔ جس پر احباب نے عام بحث میں حصہ لیا اور اپنے خیالات آراء اور مشورے پیش کئے۔ قابل ذکر امر یہ ہے کہ اس بحث میں کئی نو احمدی بوزنین، البانین، جرمن اور چیکش احباب نے حصہ لیا۔ اس بحث کے مکمل ہونے پر مختصر وقفہ ہوا اور چھ بجے شام دوبارہ اجلاس شروع ہونے پر سب کمیٹی مال کے سیکرٹری اور نیشنل سیکرٹری مال محترم سید محمد احمد گردیزی صاحب نے سال ۹۶ - ۱۹۹۵ ء کے لئے مجوزہ بجٹ ایوان میں پیش کیا۔ اس پر عام بحث سے قبل امیر صاحب کے ارشاد پر مشنری انچارج محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب نے لازمی چندہ جات کی حقیقی روح پر ایک پر مغز خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے اس خطاب میں قرآن کریم، حدیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خلفاء کی روشنی میں مالی قربانی اور انفاق فی سبیل اللہ کی طرف بڑے دلنشیں انداز میں توجہ دلائی۔ بعدہ بجٹ پر عام بحث کا آغاز ہوا۔ اس دوران امیر صاحب کی معاونت مکرم ڈاکٹر نعیم احمد طاہر صاحب ریجنل امیر سٹٹگارٹ نے کی۔ جس میں نو احمدی بوسنین بھائیوں اور جرمن بہنوں نے بھی حصہ لیا۔ ان نو احمدی بھائیوں اور بہنوں کا چندہ جات کی ادائیگی کے بارہ میں اظہار خیال بے حد ایمان افروز اور روح پرور تھا۔

بجٹ پر تفصیلی بحث جاری تھی کہ رات کے بارہ بجے امیر صاحب نے اجلاس برخواست کردیا۔

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود

سالانہ مقابلہ

امسال ۱۹۹۵ ء کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا پہلا نصف حصہ مطالعہ کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ یہ پہلا نصف حصہ کتاب میں مذکور سوالات میں سے پہلے سوال کے جواب پر مشتمل ہے۔ اس کے امتحان کی تاریخوں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ امتحان درج ذیل دو طریق پر ہوگا۔

عمومی امتحان	اس امتحان میں پندرہ سال سے زائد تمام افراد جماعت (لجنہ، خدام اور انصار) حصہ لیں گے۔
انعامی مقابلہ کا امتحان	یہ امتحان باقاعدہ امتحانی شرائط کے مطابق لیا جائے گا۔ اس میں مندرجہ ذیل انعامات ہوں گے۔
اول انعام	تین صد مارک
دوم انعام	دو صد مارک
سوم انعام	ایک صد مارک

صدران جماعت اور سیکرٹریان تعلیم سے گذارش ہے کہ خود بھی اس امتحان کی تیاری کریں اور دیگر افراد جماعت کو بھی تیاری کروائیں۔ کتاب شعبہ اشاعت سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

نوٹ:۔ جماعت احمدیہ عالمگیر ۱۹۹۶ ء میں "اسلامی اصول کی فلاسفی" کی صد سالہ جوبلی منا رہی ہے۔ اس لئے امسال اس کتاب کا پہلا نصف حصہ مطالعہ کے لئے تجویز کیا گیا ہے تاکہ احباب و خواتین اس جوبلی کی بابرکت تقریبات سے فیضیاب ہونے کے لئے تیار ہو سکیں۔ نیز آئندہ سال مکمل کتاب میں سے امتحان لیا جائے گا۔

(شعبہ تعلیم جماعت احمدیہ جرمنی)

تیسرا دن ۳۰/اپریل

حسب پروگرام نو بجے صبح تیسرے دن کے پہلے اجلاس کا آغاز سالانہ بجٹ کے بقیہ حصہ پر بحث سے ہوا۔ بجٹ کا مدوار تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے نمائندگان شوریٰ مختلف امور کے بارہ میں استفسار بھی کرتے رہے اور اپنی تجاویز و آراء بھی پیش کرتے رہے۔ ایک طویل بحث کے بعد مجوزہ بجٹ منظور کئے جانے کی سفارش کی اور اس کے ساتھ ہی یہ مرحلہ طے ہوا تو سب کمیٹی تبلیغ کی رپورٹ پیش کرنے کے لئے کمیٹی کے صدر محترم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مبلغ برلن ڈائس پر تشریف لائے اس دوران امیر صاحب نے ترک احمدی دوست مکرم اہان یالنس صاحب کو معاونت کے لئے اپنے ساتھ بٹھایا۔ رپورٹ پر عام بحث کا آغاز نیشنل سیکرٹری تبلیغ مکرم زبیر خلیل صاحب نے کیا اور اس تجویز کی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالی بعدازاں نمائندگان کی ایک بڑی تعداد نے اس بحث میں حصہ لیا۔ مختلف قومیتوں کے ۳۰ نو احمدی نمائندگان شوریٰ کا کردار خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ جنہوں نے اپنی اپنی زبان میں اظہار خیال کیا اور بڑے جذباتی انداز میں اپنے حالات بیان کئے۔ نو احمدی بھائیوں کو نظام جماعت کا حصہ بنانے اور اس میں جذب کرنے کے لئے امیر صاحب نے خصوصی طور پر انہیں مجلس شوریٰ کا ممبر مقرر کیا تھا۔ چنانچہ اسی مقصد کے لئے انہیں پورے طور پر تقاریر کرنے کا موقع دیا گیا اور یہ موقعہ جماعت کی یگانگت، اتحاد اور دیگر قومیتوں کے نظام جماعت میں جذب ہو جانے کا نظارہ پیش کر رہا تھا۔ الحمد للہ

ایجنڈے کی تجاویز اور ان پر سب کمیٹیوں کی رپورٹس پر بحث مکمل ہونے کے بعد بعض متفرق امور ایوان شوریٰ میں زیر غور لائے گئے۔ پہلے نیشنل سیکرٹری اشاعت مکرم فلاح الدین خان صاحب نے الفضل انٹرنیشنل کی اہمیت و افادیت بیان کرکے اس کی اشاعت بڑھانے کی تحریک کی۔ آپ نے اعداد و شمار کی روشنی میں بتلایا کہ ابھی ہم اپنا ٹارگٹ پورا نہیں کر سکے ہیں اس لئے تمام نمائندگان شوریٰ اور عہدیداران اس طرف خصوصی توجہ کریں۔

اس کے بعد نیشنل سیکرٹری تبلیغ مکرم زبیر خلیل صاحب نے حضور ایدہ اللہ کی ہدایت کے مطابق داعیان الی اللہ کی راہنمائی کے لئے تیار کی جانے والی کتاب کے بارہ میں رپورٹ پیش کی۔ اس پر نمائندگان نے اظہار خیال کرتے ہوئے اپنے مشوروں سے نوازا۔ اس دوران امیر صاحب کی اعانت گھانین دوست مکرم عبد الحکیم صاحب انچارج افریقن ڈیسک نے کی۔

آخر میں ۱۹۹۶ ء کو "اسلامی اصول کی فلاسفی کی